دی ہیں ہمیں اردو صحافت میں اسکی مثال نہیں ملتی، اسکی افادی حیثیت دن بدن بلند ہی ہوتی جارہی ہے - حسب معمول ۳۷ء کے اختتام پر بھی اس کا سالنامہ نکلا ہے جو ہر طرح کی خوبیوں سے آراستہ ہے - زبان نہایت صاف اور شیریں - ادبیت بلند، مضامین بے حد دلچسپ اور مفید معلومات سے پُر ہیں - اس رسالہ کا کمال ہی یہ ہے کہ ہر بات کو اپنے دلچسپ اور نفسیاتی اصول کیساتھ کہتا ہے کہ غبی اور کور ذوق بچہ بھی اسے پڑھنے پر مجبور ہو جائے - یوں تو اس سالنامہ کا ہر مضمون اپنی جگہ پر کامیاب ہے لیکن "نیر" صاحب کی سلیس نظمیں اور "جگ بیتی" "شیخ نیازی" "ہوٹل کا ریڈیو" اس پرچے کی جان ہیں - اسکے ساتھ فاضل مدیر سے اتنی گذارش بھی ہے کہ بچوں کے دلوں میں ابھی سے اشتراکیت کا بیج بونے کی کوشش نہ فرمائیں - آگے چل کر یہ بچے خود آزاد مطالعہ جو مشرب چاہینگے، اختیار کرلینگے -

قرآن پاک کیا ہے اور اس نے کیا کر دکھایا	تالیف مولوی عبدالواحد صاحب سندھی استاذ جامعہ ملیہ - ضخامت ۱۰۴ صفحات، قیمت ۶ر ملنے کا پتہ مکتبۂ جامعہ - قرولباغ دہلی -

یہ رسالہ بچوں کیلیے لکھا گیا ہے جس میں اسلام اور قرآن کی تعریف، انکی اجمالی تاریخ قرآن کی کتابت اور حفاظت، کلام الٰہی کے اثر و اعجاز اور اسکی موٹی موٹی تعلیمات کو بچوں کے مناسب نہایت سہل زبان اور دلنشیں پیرائے میں بیان کیا گیا ہے - اسے پڑھکر بچوں کے دل میں قرآن کی عظمت اور رسولؐ کی صداقت کا گہرا نقش بیٹھ سکتا ہے - رسالہ کے آخر میں "ایک باپ کی اپنے بیٹے کو نصیحتیں" کے عنوان سے سورۂ لقمان کے اس حصہ کا بامحاورہ ترجمہ دیدیا گیا ہے جسمیں حضرت لقمان کی حکیمانہ وصیتیں منقول ہیں - اگر ترجمہ کے بجائے نفس مضمون کو لیکر اپنے لفظوں میں ادا کردیا جاتا تو بچوں کیلیے زیادہ مفید ہوتا - ایک جگہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ذکر "بانی اسلام" کے لفظ سے کیا گیا ہے - یہ اصطلاح